صفحات : ۱۱۲ قیمت : دو روپے۔

اس کتاب کو اس حیثیت سے "سفر نامۂ حجاز" کی حیثیت حاصل ہے کہ اس میں مختلف حضرات کے دس سفرناموں کا ایک خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔ اس میں چالیس پینتالیس سال قبل کے پرانے سفرناموں کے بعض حصے بھی شامل ہیں اور چند سال پیشتر کے نئے سفرناموں کے بھی مثلاً مولانا عبدالماجد دریا بادی اور علامہ محمد اسد (جرمن) کے سفرنامے خاصے پرانے ہیں۔ علامہ اسد نے ۱۹۲۷ء میں اپنے سفرِ حجاز کے مشاہدات و تاثرات قلم بند کئے تھے، جو ۱۹۵۴ء میں "روڈ ٹو مکہ" کے نام سے شائع ہوئے کتاب چونکہ دلچسپ اور معلوماتی تھی اس لیے الطریق الی مکہ کے نام سے اس کو عربی کے قالب میں ڈھالا گیا ـــــ اب کچھ عرصہ پیشتر لکھنؤ سے مولانا ابوالحسن علی ندوی کی نگرانی میں "طوفان سے ساحل تک" کے عنوان سے یہ اردو زبان میں بھی منتقل ہو چکی ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب "آؤ مدینہ چلیں" میں اس کے بعض اقتباسات درج کیے گئے ہیں۔

نئے سفرناموں میں مولانا عبدالرؤف رحمانی (ہندوستان) مولانا ابوالاعلیٰ مودودی، جناب نعیم صدیقی، عبدالکریم ثمر اور مفتاح الدین ظفر وغیرہ حضرات کے سفرناموں کے کچھ اقتباسات دیے گئے ہیں ـــ ان سفرناموں کے جن حصوں کا انتخاب کیا گیا ہے وہ بڑا اچھا ہے۔ عازمینِ حج کو بالخصوص اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

اللہ کے احکام

مرتبہ : حافظ نذر احمد ـــ ناشر: مسلم اکادمی ۲۹/۱۸ محمد نگر علامہ اقبال روڈ۔ لاہور

صفحات - ۹۶ ـ سائز ۲۰×۳۰ = ۱۶

یہ کتابچہ اللہ تعالیٰ کے اسّی اوامر و نواہی پر مشتمل ہے یعنی اس میں چالیس باتیں وہ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں عمل کرنے کا حکم دیا ہے اور چالیس وہ ہیں جن سے منع فرمایا ہے۔ ہر امر و نہی کا عنوان قائم کر کے نیچے قرآن مجید کی آیت لکھی گئی ہے پھر ترجمہ اور بعد ازاں اس کی تفسیر آسان اور عام فہم زبان میں کی گئی ہے۔ یہ کتاب حاجی محمد سعید سیٹھی صدر تعلیم القرآن ٹرسٹ گوجرانوالہ چھاؤنی کی طرف سے حسبۃً للہ شائع کی گئی ہے۔ ذی ثروت و اہل دولت کو اس قسم کے امورِ خیر میں حصہ لینا چاہیے۔